1233

(1)

میری شادی 26 دسمبر 2016 کو ہوئی، میرے شوہر کا نام محمد آصف ولد فیاض ہیں، یہ لوگ سیکٹر D-7 سرجانی ٹاؤن کراچی میں رہائشی ہیں شادی کے دوسرے دن ہی جیٹھنی غلطی نکالی، میں چپ تھی، ایک دن میں نے اپنے شوہر سے کہا بھابھی میرے ساتھ یہ کیوں کر رہی ہے، انہوں نے کہا بھابھی جو کرتی ہے، کرنے دو میں خود بات کروں گا، کچھ دن گزر گئے شوہر کو تنخواہ ملی بھابھی کو خرچہ دیتا مجھے نہیں دیتا، میں چپ تھی شوہر کے سامنے، بھائی اور بھابھی سے بات نہیں کرتے تھے،

ایک دن گھر بیچنے کی بات کر رہے تھے، میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ بھائی گھر بیچنے کی بات کر رہے ہیں، اس ٹائم انہوں نے مجھے چپ کرا دیا، پندرا دن تک یہی بات چلتی رہی، پھر پتا چلا کہ شوہر کا تو N.I.C ہی نہیں، شوہر کو بہت سمجھایا۔

پھر میں میکے آگئی پانچ دن کے بعد شوہر کا فون آیا، فون پر گالیاں دینے لگے، پھر میں دوبارہ سسرال چلی گئی، شوہر نے میرا نمبر اپنے دوستوں میں تقسیم کر دیا، وہ مجھے دن رات تنگ کرتے، میرے شوہر سگریٹ پیتے، چرس بھر کر کمرے مین بیٹھ جاتے مجھے بھی کہتے کہ تم بھی پیو، میری ان سے اس بات پر لڑائی ہوئی، انہوں نے مجھے بہت مارا، میں نے اپنے گھر والوں کو آصف کی بھابھی کی ساری باتیں بتا دیں، اس پر اور زیادہ مارنا شروع کر دیا بھابھی کی ہر بات مانتے میری ایک نہ سنتے، میری ہر بات بھابھی اور نندوں کو بتا دیتے، بھابھی نے میری ساری چیزیں چوری کر لیں، سونے کی بالیاں سامان وغیرہ

اس پر میں شوہر کو بہت سمجھایا لیکن انہوں نے میری ایک نہ سنی، میرے گھر والوں مجھ سے کہا کہ تم یہاں گھر پر آجاؤ ہم تمہارا ساتھ دینگے، پھر اس نے کہا کہ گھر کا سارا راشن تم لوگ اٹھاؤ گے، اب میں ایسے شوہر کا کیا کروں جو نہ خرچہ دیتا ہے، جس کے پاس نہ شناختی کارڈ ہے، بھابھی کی ہر بات مانتا ہے، سگریٹ، چرس پیتا ہے میرے گھر والے مجھے ساتھ لے کر آگئے ہیں اس نے میرے بھائیوں کے سامنے بھی میری پٹائی کی، آج میں ایک سال اور چھ مہینے سے اپنے والدین کے پاس رہ رہی ہوں

وضاحت: شوہر ایک سال سے اپنا مکان بیچ کر غائب ہے، جانے سے پہلے طلاق دینے سے انکار کر کے گیا تھا اب میں ایک سال سے والدین کے گھر رہوں اور خلع چاہتی ہوں اب اس شوہر سے علیحدگی کی صورت کیا ہے وضاحت سے تحریر فرمادیں

سائلہ: شمائلہ

0304.835196

کورنگی 1 1/2 کے ایریا کراچی مکان نمبر: 342

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ١٩/٢٠٧١

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں ذکر کردہ باتیں اگر واقعۃً درست ہیں کہ آپکا شوہر آپ کو بلاوجہ مارتا پیٹتا رہا اور چرس وغیرہ کا نشہ کرتا رہا اور آپ کو نان ونفقہ بھی نہیں دیتا رہا تو اسکا یہ عمل بالکل ناجائز اور سخت گناہ ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ ان باتوں سے توبہ کرکے آئندہ کیلئے ان اعمال سے باز رہے۔

البتہ جہاں تک شوہر سے خلاصی کا معاملہ ہے تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر شوہر سے رابطہ ممکن ہو تو اس سے آپ طلاق کا مطالبہ کریں، اگر وہ طلاق نہ دے تو آپ اس سے یہ کہیں کہ مہر کے بدلے مجھے خلع دیدو، اگر وہ مہر معاف کرنے پر خلع دیدے تو بہتر، لیکن اگر وہ خلع کیلئے آمادہ نہ ہو تو آپ اپنا مقدمہ عدالت میں پیش کریں۔ اور جج کے سامنے گواہوں کے ذریعے یہ بات ثابت کریں کہ وہ باوجود استطاعت کے مجھے خرچہ اور نان نفقہ نہیں دیتا اور مارتا پیٹتا ہے، اس کے بعد عدالت اسے حاضر ہونے کا نوٹس دے، اگر وہ عدالت میں آجائے تو جج اس سے کہے کہ اپنی بیوی کے حقوق ادا کرو، یا اسے طلاق / خلع دو، ورنہ ہم تم دونوں کے درمیان تفریق (جدائی) کردیں گے، پھر اگر وہ نہ حقوق ادا کرے اور نہ طلاق دے، نہ خلع دے تو مسلم جج اس وقت بیوی پر طلاق واقع کرکے تفریق (جدائی) کردے۔

اور اگر وہ عدالت کے بار بار نوٹس اور سمن جاری کرنے کے باوجود عدالت میں حاضر نہ ہو تو عدالت کے سامنے، اپنے گواہ پیش کریں پھر اگر گواہوں کی گواہی کی بنیاد پر نکاح کو فسخ (ختم) کرنے کا فیصلہ جاری کردے۔ فسخ نکاح کے بعد آپ عدت (تین ماہواریاں) گزار کر کسی دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہیں۔

واضح رہے کہ عدالت میں درخواست برائے فسخ نکاح، مارنے پیٹنے اور نان ونفقہ نہ دینے کی بنیاد پر دیں، اور جج بھی اسی بنیاد پر فیصلہ کرے۔ "خلع" کا طریقہ کار نہ اختیار کریں؛ کیوں کہ خلع کے لیے شوہر کا راضی ہونا ضروری ہے اور یک طرفہ خلع شرعاً معتبر نہیں۔ (ماخذہٗ التبویب ۱۹۴۴/۶۰) واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۰/ شعبان المعظم/ ۱۴۴۰ھ

۱۶/ اپریل/ ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۰/ شعبان المعظم/ ۱۴۴۰ھ

۱۶/ اپریل/ ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

محمد طاہر مسعود

۱۰/۸/۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

نائب مفتی

Scanned by CamScanner